# 37926-فجر سے قبل حیض ختم ہونا

## سوال

میرا حیض اذان فجر سے قبل ختم ہوا لیکن میں کمزوری کی وجہ سے غسل نہ کر سکی تو کیا مجھے اس دن کا روزہ پورا کرنا ہوگا کیونکہ میں نے اذان سے قبل روزے کی نیت کر لی تھی ؟

## پسندیدہ جواب

جب حائضہ عورت فجر سے قبل پاک ہوجائے اور وہ روزے کی نیت کرلے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا چاہے وہ طلوع فجر کے بعد ہی غسل کرے ، کیونکہ روزہ کے لیے طہارت شرط نہیں ۔

اور جنبی کے لیے بھی یہی حکم کہ اگر وہ طلوع فجر سے قبل غسل نہ کر سکے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے جنبی شخص کے بارہ میں پوچھا کہ آیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے ؟

تو وہ کہنے لگیں : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کی وجہ سے نہیں ( بلکہ جماع سے ) جنبی ہونے تو صبح اٹھتے اور روزہ رکھ لیتے تھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1962 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1109 )

امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

اہل امصار کا اجماع ہے کہ جنبی شخص کا روزہ صحیح ہے ، چاہے وہ احتلام یا جماع سے جنبی ہو ۔ ۔ ۔ ۔

اور جب حائضہ اور نفاس والی عورت کا خون رات کو ختم ہوجائے اور طلوع فجر سے قبل وہ غسل نہ بھی کر سکے تو اس کا روزہ صحیح ہے ، اس پر روزہ مکمل کرنا واجب ہے چاہے وہ فجر سے قبل غسل عمدا نہ کرے یا پھر کسی عذر کی بنا پر جس طرح کہ جنبی ہے ۔

ہمارا مذہب بھی یہی ہے اور اکثر علماء کرام کا مسلک بھی یہی ہے سوائے اس کے جو بعض سلف سے بیان کیا گیا ہے لیکن ہمیں اس کے صحیح ہونے کا کوئی علم نہیں ۔ اھ ۔

واللہ اعلم.